ماہنامہ خبریں

نمبر 25_20، جولائی 2014

خدا کی قدرت کے کام جدید میڈیسن کی تصدیق کے بعد
جی سی این پروگرام "ڈبلیو سی ڈی این" کے ذریعہ پوری دنیا میں نشر کئے گئے

کیپشن-جیسا کہ یسوع نے کہا تھا، اِس اخیر زمانہ کے لوگ اُس وقت تک خدا پر ایمان نہیں لاتے جب تک نشان اور عجیب کام نہ دیکھ لیں۔خدائے محبت اب بھی عظیم اور قدرت بھرے عجیب کام دکھاتا ہے تا کہ سب قوموں کے لوگوں کو نجات بخشے جن کی تعداد تقریباً 7.2بلین ہے۔

ماہنمن سینٹرل چرچ میں بے شمار نشانات، عجیب کام اور خدا کے قدرت بھرے کام سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔چرچ کی طرف سے قائم کردہ ڈبلیو سی ڈی این نے ان کاموں کی تصدیق بھی کی ہے جس سے بائبل مقدس کی سچائی ثابت ہوتی ہے اور جی سی این کی نشریات کے وسیلہ سے دنیا بھر میں بائبل کا علم عام کیا جا رہا ہے۔

جی سی این مسیحی نشریاتی ادارہ ہے جو زمین کی انتہا تک خدا کی قدرت اور انجیل کی پاکیزگی کو پھیلا رہا ہے (www.gcntv.org)۔اِس کے کئی پروگرام جانوں کی نجات کے لئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

ان میں سے"ڈبلیو سی ڈی این" ایک ایسا پروگرم ہے جو خدا کے جلا ل کے لئے شفا کے عجیب کام پیش کرتا ہے۔اناجیلِ اربع اور رسولوں کے اعمال میں درج نہایت عجیب کام اور آج بھی رونما ہوتے ہیں اور اِس پروگرام میں متعارف کروائے جاتے ہیں؛مرُدے زندگی پاتے ہیں، اندھے دیکھتے ہیں ،گونگے بولتے ہیں ، بہرے سُنتے ہیں اور لنگڑے چلتے ہیں۔

ڈبلیو سی ڈیاین (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) مسیحی ڈاکٹروں کی عالمگیر تنظیم ہے جو طبّی تحقیقی مواد کی روشنی میں خدا کے قدرت بھرے کاموں کی تصدیق کرتے ہیں۔مرکزی موضوع "روحانیت اور ادویات" کے تحت وہ مختلف علاقوں میں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کر چکے ہیں۔

ڈبلیو سی ڈی این پروگرام کی میزبانی ڈاکٹر گلبرٹ چے ، صدر ڈبلیو سی ڈی این کرتے ہیں اور اس کا پہلا عظیم الشان انعقاد 16دسمبر2013ء کو ہوا تھا۔اب اِس کی تیرہ قسطیں ہو چکی ہیں۔لوگوں کی شفا کے مختلف واقعات کو ڈاکٹر چے طبّی مواد کی بنیاد پر دکھاتے ہیں جنہیں ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں کے وسیلہ سے بیماریوں سے شفا ملی ہوتی ہے،ناظرین کی بہت بڑی تعداد کی طرف سے اِس پر ردِ عمل موصول ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر جے راک لی نے دنیا کے کونے کونے میں پاک انجیل کی منادی اور ہر قوم کے لوگوں کی شفا اور اُن کی خدا تک رسائی کے لئے اپنی زندگی وقت کر رکھی ہے ، تا کہ وہ ایمان پائیں اور مناسب مسیحی زندگی گزاریں۔وقتوں اور میعادوں سے بالا تر ان دعائوں کے وسیلہ سے بے شمار لوگوں کو اُن کی بیماریوں اور معذوریوں سے شفا ملی جن میں جسمانی معذور لوگ اچھنے اور کُودنے لگے ، جن کی نظر کمزور تھی یا سماعت کی کمی تھی وہ اچھی طرح دیکھنے اور سننے لگے یہاں کہ بانجھ لوگوں کو اولاد جیسی نعمت بھی ملی۔ ماہنمن نیوز اُن شفائیہ واقعات میں سے سات واقعات پیش کر رہا ہے جو جی سی این کے ذریعہ طبّی مواد کے ساتھ نشر کئے گئے تھے۔(مزید دیکھئے صفحہ نمبر۴)۔

1 تصویر پر دعا کرنے کے وسیلہ دماغ سے خون بہنے کے مرض سے شفا

بھائی ہانجن لی، عمر ۵۳ سال ،برفیلی سڑک پر گر پڑے اور اُن کو سر میں شدید درد ہونے لگا۔طبّی معائنہ سے ظاہر ہوا کہ اُن کے دماغ کے اندردائیں جانب خون بہہ رہا ہے۔وہ حرکت بھی نہیں کر سکتے تھے اس لئے اُن کے خاندان نے ڈاکٹر جے راک لی سے کہا کہ اُن کی تصویر پر دعا کریں۔لیکن وہ بہتر نہ ہو سکے بلکہ اُن کو نمونیہ کی شکایت بھی ہو گئی جس کی وجہ سے انہیں جان بچانے کے لئے مصنوعی سانس والی مشین پر ڈال دیا گیا تا کہ جبکہ اُن کے حلق میں پہلے ہی نالی لگا دی گئی تھی۔ اُس کے خاندان کے افراد نے تسلیم کیا کہ اُن کے اور اس شخص کے اور خدا کے درمیان گناہ کی دیوار حائل تھی اور انہوں نے خدا کے حضور ماضی کی خطائوں کا اقرار کر کے توبہ کی ۔پھر انہوں نے دوبارہ ڈاکٹر لی سے دوبارہ وقتوں اور معیادوں سے باتر دعا کروائی اور اُس شخص کو نمونیہ اور دماغ کے اندر خون کے بہائوسے شفا مل گئی۔

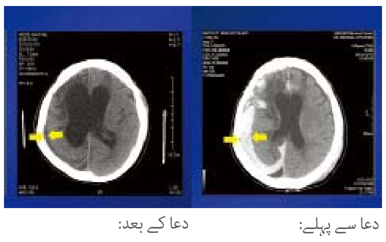

دعا سے پہلے:
دائیں جانب دماغ میں بہنے والا خون

دعا کے بعد:
دماغ میں خون بہنے کی کوئی علامت موجود نہیں

2 قدرت بھرے رومالوں کی دعا سے ھڈیوں کے مرض سے شفا

سسٹر لوسی ہوانگ ، عمر ۲۵ سال ،کو کلائی میں شدید درد تھا۔وہ اپنا منہ نہیں دھو سکتی تھیں ، بالوں میں کنگھا نہیں چلا سکتی تھیں،اور اپنے کپڑے خود پہن نہیں سکتی تھیں۔ اُن کے ایکس رے اور ایم آر آئی کی رپورٹ میں‌ظاہر ہوا کہ وہ ہڈی کی خرابی کے مرض میں مبتلا ہیں۔ڈاکٹرنے تجویز کیا کہ اُن کو سٹیرائیڈ کے انجکشن لگائے جائیں، لیکن انہوں نے کوئی میڈکل علاج نہ کروایا کیونکہ وہ ایمان سے شفا پانا چاہتی تھیں۔

پھر، انہوں نے ماہنمن پرئیر سینٹر میں ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ میں شرکت کی جس میں سینٹر کی صدر مسز بوکنِم لی راہمنائی کر رہی تھیں ، اور انہوں نے مکمل طور سے توبہ کی کیونکہ اُن کا ایمان نیم گرم تھا۔انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں سے دعا کروائی (حوالہ اعمال ۱۹:۱۱-۱۲)۔پھر،اُن کو مکمل شفا مل گئی۔

دعا سے پہلے:
ہڈی کی ناقص حالت

دعا کے بعد:
ہڈی میں کوئی نقص نہیں

وہ دسویں انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس منعقدہ میکسیکو میں اپنی گواہی دے رہی تھیں

ملنساری کی حکمت

"مگر جو حکمت اوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے ۔پھر ملنسار، حلیم اور تربیت پذیر۔رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی ۔بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے۔"
(یعقوب۱۷:۳)

اگر ہم ہر شعبہ میں اپنے سارے کام اچھی طرح سے کر لینا چاہتے ہیں؛خواہ ہمارے خاندان میں،سکول میں کام کاج کی جگہ پر یا کاروبار میں؛تو ہمیں سب کے ساتھ ملنساری ہونے کی حکمت چاہئے۔اگر ہمارے اندر ایسی حکمت ہے تو ہم لوگوں کو متاثر کر سکتے اور اُن کے دل جیت سکتے ہیں۔پھر،ہم سب آدمیوں کے ساتھ ملنساری کس طرح پا سکتے ہیں؟

1۔ملنساری کا روحانی مطلب

ایک لغات ملنسای کو "جھگڑے اور نااتفاقی سے پاک اور ہم آہنگی والا تعلق" صورت حال قرار دیتی ہے ۔لیکن ملنساری کا روحانی مطلب ہے کشادہ دلی اور وسیع القلبی جو سب سے محبت رکھنے کے لائق ہو۔خدا چاہتا ہے کہ اُس کے فرزند ہر وقت ملنسار ہوں۔

ہم جس طرح کے لوگوں کو پسند کرتے ہیں اُن کے ساتھ ملنسار ہونا بہت آسان ہوتا ہے لیکن جنہیں ہم پسند نہیں کرتے اُن کے ساتھ بہت مشکل ہے۔لیکن اگر ہم خدا سے پیار کرتے ہیں تو کشادہ دلی کے ساتھ سب کے ساتھ ملنسار رہتے ہیں۔لیکن جب تک ہم اپنے دلوں میں نیکی نہیں رکھتے تب تک ملنساری برقرار رکھنا بہت مشکل ہے خواہ ہم جتنی بھی کوشش کیوں نہ کریں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ہمیں کسی مشکل صورت حال کا سامنا کرنا پڑے جسے ہم پسند نہیں کرتے تو ہمارے دل غصہ اور ہیجان سے بھر جاتے ہیں۔

لہٰذا،دوسروں کے ساتھ ملنسار ہونے کے لئے ضرور ہے کہ ہم اپنے آپ سے بھی ملنسار ہوں۔ایسا کرنے کے لئے ہمیں نفرت، حسد، گھمنڈ،غرور اور ابتری جیسی بدی کو تسلیم کرنا اور پوری طرح دور کرنا چاہئے ۔ہم گناہ کے خلاف مزاحمت مکمل کر لینے کے بعد ہی اپنے آپ سے ملنساری رکھ سکتے ہیں اور تقدیس شُدہ دل پا سکتے ہیں ۔پھر ہم اپنے شریکِ حیات، بچوں، ساتھیوں، اور پڑوسیوں کے ساتھ ملنسار ہو سکتے ہیں ۔ مزید براں، ہم خدا کے ساتھ بھی میل ملاپ رکھ سکتے ہیں۔

خدا کے ساتھ میل ملاپ رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ خدا اور ہمارے درمیان گناہ کی کوئی دیوار حائل نہیں ہے ۔اور خدا کے ساتھ میل ملاپ رکھنے کے لئے سب سے پہلے ہمیں ہر طرح کی بدی کو دور کرنا چاہئے تا کہ ہم اپنے آپ کے ساتھ بھی میل ملاپ رکھ سکیں۔

یسوع نے سب کے ساتھ ملنساری برقرار رکھی ۔اُس نے صرف اُن کے ساتھ ملنساری نہیں رکھی جو نیک،اعلیٰ تعلیم یافتہ،نفیس یا فرمانبردار تھے۔اُس نے اُن لوگوں کی خدمت کی اور میل ملاپ رکھا جن کے پاس کم علم، کم تعلیم تھی اور اُس نے اُن گنہگاروں اور محصول لینے والوں کی بھی خدمت کی اور اُن کے ساتھ ملنساری رکھی۔خدا اور انسان کے درمیان میل ملاپ کے لئے وہ اُن انسانوں کے لئے مر گیا جو گناہوں اور بدیوں میں زندگی گزار رہے تھے۔

2۔ملنسای کی حکمت کامیابی کی کُنجی ہے

اب، خدا کیوں یہ کہتا ہے کہ سب کے ساتھ ملنسار ہونا حکمت ہے؟

اوّل،اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ خدا کی مرضی کے مطابق ہر کام میں کامیابی کی کُنجی ہے ۔یہ برکت، خدا کی قدرت اور فضل کی گزر گاہ بھی ہے۔

بعض لوگ بہت زیادہ تعلیم یافتہ ہوتے اور معاشرے میں اُن کو اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ بہت قابلِ احترام تعلقات رکھتے ہیں۔اگرچہ اُن کے پاس بہت غیر معمولی علم اور لیاقت ہوتی ہے تو بھی انہیں بد قسمتی کا سامنا ہو سکتا ہے اگر وہ دوسروں کی حقارت کریں اور اُن کے ساتھ میل ملاپ اور صلح بگاڑ لیں۔

چوسُن خاندان میں سے چو کوانگ نامی ایک شخص تھا۔اُس نے بادشاہ اور عوام کے لئے انقلابی سرگرمیوں میں شامل ہونا چاہا۔اُس نے سیاست کے پرانے طریقوں کے ساتھ بُرائی کے سدِ باب اور ملک کو مالی طور پر مضبوط کرنے کا

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ارادہ کیا۔شروع میں بادشاہ نے بھی اُس کی معاونت کی۔لیکن چونکہ وہ بہت جلد ترقی کر رہا تھا،اس لئے بادشاہ اُس کی مخالفت کرنے لگا۔آخر کار اُس پر ایک جھوٹا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دے دی گئی ۔اگر وسائل کے معاملہ میں وہ تھوڑا سا اور مضبوط ہوتا تو شاید اُس کا خواب حقیقت بن سکتا تھا۔

کوئی شخص اپنی نوکری کے لئے شاید بہت کچھ کرتا ہے لیکن دوسروں کے درمیان اُس کی اچھی شہرت نہیں۔شاید دوسروں کو شکایت ہو کہ یہ شخص اپنے طریقوں اور اپنی عقل پر اس حد تک اسرار کرتا ہے کہ دوسروں کے احساسات مجروح ہوتے ہیں۔ایسا شخص دوسروں کے نظریات رائے اور حالات کو نظر انداز کرتا ہے اور ہر کام اسی انداز سے کرتا ہے۔ اُس کے سارے کاموں کی وجہ سے اس کا ماتحتوں اور اربابِ اختیار دونوں کے ساتھ جھگڑا رہتا ہے۔اگرچہ کسی شخص میں لیاقت ہو اور اچھے نتائج برآمد کر سکتا ہو، اگر وہ نتائج صلح اور میل ملاپ بگاڑ کر حاصل کئے جائیں تو آخر میں یہ سب کچھ حکمت سے خالی ہو گا۔

ملنساری کو حکمت کہنے کی ایک اور وجہ بھی ہے ۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ ایک بار جب صلح بگڑ جائے تو خدا کے کاموں کا تجربہ پانا مشکل ہو جاتا ہے۔

خدا کے کاموں کی تکمیل کے لئے ملنساری بہت اہم ہے۔شاید کوئی شخص بہت عقلمند ہو اور بہت اچھی لیاقت اور مہارت کا مالک ہو لیکن اگر وہ ملنساری قائم نہیں رکھتا تو اُس کے لئے ان چیزوں کو استعمال کرنا مشکل ہو گا۔کارکُنان ہی مختلف ارادے بناتے اور کام کرتے ہیں لیکن خدا اُن کو اُن کی مشقتوں کا اجر دیتا ہے ۔لیکن اگر وہ کام کے دوران ملنساری قائم نہ رکھیں، تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم شیطان کو موقع دے رہے ہیں کہ وہ ہم پر الزام لگا سکے ۔پھر، خدا ہمارے لئے مزید کام نہیں کر سکتا۔

اگرچہ لوگ اپنی حکمت کے ساتھ بخوبی کام کریں، تو بھی وہ اچھا روحانی پھل نہیں لا سکتے ۔فرض کریں کہ ایک شخص ہے جس میں لیاقت اور مہارت کے ساتھ ساتھ خدا کے لئے کام کرنے کا جذبہ بھی ہے ۔لیکن جب جب قائد اُن کے ذمے کوئی کام لگا دے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی طرح کی مشکل اٹھنا شروع ہو گئی ہے ۔یہاں تک کہ وہ دوسروں کے لئے بھی مشکلات کا باعث بنتے ہیں۔پھر، قائدین اُن کو مزید کام نہیں دے سکتے۔

لہٰذا،بڑی حکمت کا کام ہے کہ خدا کے کام کی تکمیل کے دوران ملنساری کو برقرار رکھا جائے۔اگرچہ ہمارے اندر کافی لیاقت نہ ہو لیکن جب ہم ملنساری کے ساتھ متحد ہوتے ہیں تو خدا ہمیں زیادہ لیاقت دے گا اور مجموعی طور پر ہمارے کام کے اچھے پھل کی ضمانت دے گا۔

3۔ملنساری کے لئے ہمیں اپنے دلوں میں نیکی بڑھانی چاہئے

سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھنے کے لئے دل میں نیکی کو بڑھانا ضروری ہے ۔جو لوگ صلح بگاڑ لیتے ہیں شاید وہ یہ سمجھے ہیں کہ وہ بُرے نہیں۔میل ملاپ اِس لئے بگڑتا ہے کیونکہ ظاہری طور پر وہ سوچتے ہیں وہ نیکی کے خواہاں ہیں لیکن درحقیقت وہ اپنا فائدہ اور اپنی بہتری تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔لیکن وہ لوگ جو حقیقت میں نیکی کے خواہاں ہوتے ہیں وہ صلح اور میل ملاپ نہیں بگاڑتے۔

نفسا نفسی کی وجہ سے شادی شُدہ جوڑوں کے درمیان مشکلات اٹھتی ہیں۔آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا شریکِ حیات آپ کی خواہشوں کا احترام کر کے پورا کرے۔اگر ہم اپنی منوانا نہ چاہیں بلکہ خود کو حلیم رکھیں اور ایک دوسرے کی خدمت کریں تو کسی کی صلح اور میل ملاپ نہیں بگڑے گا۔

اگر آپ اپنی رائے پر اڑے رہیں تو آپ اپنی منواتے ہیں کیونکہ اُن باتوں پر بحث کرتے ہیں جنہیں آپ درست سمجھتے ہیں، آپ کے فائدے کی ہوتی ہیں اور آپ کو زیادہ مناسب محسوس ہوتی ہیں اور آپ کو زیادہ نمایاں بناتی ہیں۔اگرچہ آپ نے سچائی کو جانا ہو تو بھی جب تک آپ کے دل میں نیکی نہیں بڑھتی تو آپ ایسا کام اور کلام ظاہر کرتے ہیں جو بھلائی کا نہیں۔اگر آپ اُن باتوں پر زور دیتے ہیں جو آپ کے فائدے کی ہیں تو شاید آپ دوسروں کی دل شکنی کریں گے اور دوسروں کے ساتھ نازیبا سلوک رکھیں گے۔

جن لوگوں کے دلوں میں نیکی ہے وہ دوسروں کے ذہنوں کو سُکون بخشتے ہیں۔وہ ایسی چیزوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو خدا کی بادشاہی کے لئے بہتر ہیں اور ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے کون سی باتیں مفید ہیں ۔جب تک دوسرے لوگ ناراستی کے کام نہ کریں ، وہ دوسروں کی لیاقت کے مطابق اُن نظریات اور رائے کا احترام کرتے ہیں ۔جب دوسروں کی رائے مختلف ہو ، تب خواہ اُن کے اپنے نظریات درست ہی کیوں نہ ہو وہ اُن پر اسرار نہیں کرتے۔ہم کسی بھی طرح کے شخص کو قبول کر سکتے اور ایسی لوگوں کو تبدیل کر سکتے ہیں اگر ہم دوسروں کی حقیقی خدمت کریں ، خود کو سچے دل کے ساتھ قربان کریں اور حلیم بنائیں۔

جب ہم دوسروں کے ساتھ میل ملاپ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو محتاط رہیں کہ کہیں ناراستی کے ساتھ سمجھوتہ نہ کر لیں۔اگر ہم صرف جھگڑے دور کرنے کے لئے یا دوسروں میں مقبول ہونے کے لئے ناراستی کے ساتھ سمجھوتہ کر لیں گے تو یہ میل ملاپ رکھنے کے اردوں کے مطابق نہیں ہو گا۔اگر ایک ایماندار کسی اتوار عبادت چھوڑنا چاہئے تا کہ اپنے خاندان کو خوش کر سکے تو یہ میل ملاپ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے بلکہ یہ سمجھوتہ ہے ۔ایسے معاملات میں نہ صرف وہ لوگ جو ایمان دار کو چرچ آنے سے روکنے کا سبب بنتے ہیں بلکہ خود ایماندار بھی خدا سے دور ہو سکتا اور موت کی راہ پر جا سکتا ہے۔

بعض لوگ بُتوں کے آگے صرف اس وجہ سے سجدہ کرتے ہیں تا کہ خاندان کے افراد کے ساتھ جھگڑا نہ ہو۔بعض ایسے ہیں جو شاید اپنے مالک کے مجبور کرنے پر ساتھیوں کے ساتھ شراب پیتے ہیں ۔ شاید ایک لمحہ کے لئے میل ملاپ محسوس ہو لیکن روحانی اعتبار سے وہ اپنے اور خدا کے درمیان گناہ کی دیوار کھڑی کر رہے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!۱- پطرس ۱۱:۳ کہتی ہے کہ،"بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے صلح کا طلب ہو اور اس کی کوشش میں رہے۔" آئیں نہ صرف خدا کے ساتھ بلکہ سب آدمیوں کے ساتھ صلح رکھیں ۔میری خداوند کے نام میں دعا ہے کہ ایسا کر کے آپ خدا کے کاموں کی بھرپوری کا تجربہ پانے کے لائق ہو جائیں۔

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر 3-235 گُروڈونگ 3، گروُ۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة الله وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل الله الثالوث: الله الآب القدوس, الله الإبن القدوس, الله الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال 12:4)

ذرا دیکھیں!
مسیحی زندگی کی جانچ کے نکات

جس طرح استثنا ۱۳:۱۰ میں لکھا ہے، "اور خداوند کے جو احکام اور آئین میں تجھ کو آج بتاتا ہوں اُن پر عمل کرے تا کہ تیری خیر ہو؟" خدا چاہتا ہے کہ اُس کے پیارے فرزند شادمان مسیحی زندگی گزاریں۔کیا آپ کی مسیحی زندگی شادمان ہے؟
آئیں جائزہ لیتے ہیں دوقسم کی مسیحی زندگی کو دیکھیں۔

کیا آپ متحرک ہیں یا محرک ہیں؟

ہم متحرک مسیحی زندگی اور محرک مسیحی زندگی میں آسانی سے فرق بیان کر سکتے ہیں ۔اگرچہ ظاہر میں دونوں ایک جیسی دکھائی دیتی ہیں لیکن باطنی قلب اور اندازِ فکر بالکل مختلف ہیں۔

اگر کوئی متحرک ایمانی زندگی گزارتا ہے تو شاید وہ دوسروں پر انحصار کرنے والا ہو۔ایسے لوگ صرف وہ کام کرتے ہیں جو اُن کے قائدین انہیں کرنے کے لئے کہتے ہیں۔وہ صرف اُس وقت کام کرتے ہیں جب کوئی اُن کی راہنمائی کرے یا اُن کی معاونت کرے ۔وہ پاک روح سے معمور ہوتے ہیں لیکن صرف اُس وقت جب انہیں فضل مل جائے ۔وہ اکثر اوقات معموری کھو بھی دیتے ہیں۔

آئیں مثال کے لئے ایک دعا کو لیتے ہیں۔فرض کریں کہ ایک متحرک ایمان دار دس گھنٹے دعا کرتا ہے لیکن یہ ایک دعا کسی طرح کے دبائو میں آ کر کی گئی ہے ۔ پھر، اس کی مہک برائے نام ہی ہو گی ۔اگر آپ کو کسی کام پر مجبور کیا جائے تو شاید آپ تھوڑی دیر کے بعد اُکتا جائیں ۔ لیکن اگر ایک محرک مسیحی دلسوزی کے ساتھ اور رضاکارانہ طور پر دعا کرتا ہے ، تو اگرچہ وہ ایک گھنٹہ کے لئے دعا کرے تو بھی اس کی نذر کی مہک بہت زیادہ ہو گی۔

محرک ہونا اور رضاکارانہ طور پر کام کرنا ایسی بات ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی اپنی اقدار کو جانتا ہے اور کامیابیوں سے شادمانی پاتا ہے۔

خدا نے اپنے پیارے فرزندوں کو احکامات دیئے تا کہ وہ صحت مند اور بابرکت زندگیاں گزار سکیں ۔لہٰذا،جب ہم اپنے لئے خدا کی محبت کو جانتے ہوئے اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو ہم خدا کے فضل اور برکت میں شادمان مسیحی زندگی گزار سکتے ہیں۔ اگرچہ ایسے لوگ سختیاں اٹھا رہے ہوں اور مشکلات میں ہوں تو بھی وہ اپنے دل سے اور خوبصورت آسمان کی امید کے ساتھ شکر کرتے ہیں۔چونکہ وہ سب چیزوں سے بڑھ کر خدا سے پیا رکرتے ہیں اس لئے اُن کے چہرے خوشی سے بھرپور ہوتے ہیں۔

پھر ایماندار زندگی گزارنے کے لئے متحرک ایماندار کیوں ہیں اور محرک ایماندار کیوں نہیں ہیں؟ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ایمان کے حقیقی معنی دریافت نہیں کئے ہیں۔جب ہم مسیحی زندگی گزارنے کے حقیقی معنی اور مقصد کو واضح طور پر سمجھ لیتے ہیں تب ہم محرک مسیحی بن سکتے اور اس میں سرگرم ہو سکتے ہیں ۔پھر، ہم خد ا کا کلام سننااور دعا کرنا پسند کریں گے ۔ہم رضاکارانہ طور پر چرچ میں جمع ہوں گے اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ محبت بھری رفاقت شراکت رکھیں گے۔

۱-پطرس ۵:۲ کہتی ہے کہ، "تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو تا کہ کاہنوں کا مقدس فرقہ بن کر ایسی روحانی قربانیاں چڑھائو ج ویسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔" جیسا کہ لکھا ہے خدا کے فرزندوں کو چاہیے کہ ایسے کاہن بنیں جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے پاک اور زندہ قربانیاں خدا کے حضور گزرانیں۔

بے شک ، ہماری مسیحی زندگیاں صرف قوت سے ہی ترتیب نہیں پاتیں۔ یہی وجہ ہے کہ خدائے محبت نے مدد گار یعنی روح القدس اپنے فرزندوں کے لئے بطور انعام بھیجا ہے ۔اگر ہم یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں اور پوری طرح اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں تو پاک روح ہمارے دلوں میں آتا اور ہمیں سب باتیں سکھاتا اور یاد دلاتا اور سچائی تک لے جاتا ہے (یوحنا۱۴:۲۶؛ ۱۳:۱۶)۔

جب تک ہمارا ایمان کسی درجہ تک بڑھتا ہے تب تک شاید ہم متحرک مسیحی زندگی گزاریں اور ہمیں دسروں سے صلاح مشورہ یامدد لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔لیکن کچھ درجہ بڑھ جانے کے بعد اہم بات یہ ہے کہ کہ ہم پاک روح پر انحصار کر کے کتنی دعا کرتے ہیں اور اس سے جواب پانے کی کتنی کوشش کرتے ہیں۔

کیا آپ اس کے حصول کے طریقہ کار کی قدر کرتے ہیں؟

واب کی تعبیر پانے کے لئے کسی ایک ہدف یا اہداف کا مقرر کر لینا بہت اہم ہے ۔تاہم ، اگر ہم ہدف کو اتنی زیادہ اہمیت دیں کہ طریقہ کار ہی نظر انداز ہو جائے تو یہ کاملیت نہیں ہے۔

قلبِ روح پانے کے ہدف کاطریقہ کار قلبِ خدا کو محسوس کرنا اور دل میں زیادہ سے زیادہ خوشی اور اطمینان پانا ہے۔اگر اِس کے مشتاق رہتے اور اِسے پانے کی از حد کوشش کرتے ہیں تو آپ اپنا سچا دل دریافت کرنے میں اور پھر ناراستی کی باتوں سے خلاصی پانے میں خوشی اور شادمانی محسوس کریں گے ۔راہم اگر آپ صرف ہدف، اس کے نتایج اور انجام کی قدر کرتے ہیں ،تو شاید آپ مشکل محسوس کریں اور ناراستی کی باتوں سے خلاصی پانے میں درد کا تجربہ پائیں۔اگر آپ حقیقی ایمانی زندگی گزارتے ہیں تو آپ کو ہدف نہ پانے پر پچھتاوا نہیں ہوگا اور تکلیف سے نہیں گزریں گے ۔بلکہ اس کی بجائے ہدف کے حصول کی امید کے ساتھ خوشی اور شادمانی محسوس کریں گے ۔ہدف کے جانب بڑھتے ہوئے ہر ایک قدم پر ہمیں اپنے دل کو جانچنا چاہیے۔خواہ چھوٹے ہی کیوں نہ محسوس ہوں لیکن اپنی زندگیوں میں نیک کام کرنے سے ہم قدم بہ قدم ایمان میں چلتے ہیں۔

محبت کے ساتھ بات کرنا، دعا کرنا اور مصروفیت کے باوجود بائبل پڑھنا روحانی طور پر فراوانی کا باعث بنتا ہے اور آپ کو جلد ہدف کے حصول کی طرف لے جا سکتا ہے ۔ایمان کی زندگی اپنے آپ کو نہایت پاک ایمان پر تعمیر کرنے کے مترادف ہے (یہوداہ ۱:۲۰)۔

اگر آپ کے اہداف بہت عظیم ہیں جن میں نیا یروشلیم ، آسمان کی سب سے خوبصورت سکونت گاہ، اور پوری روح ، جو خدا کو پسند آنے والا ایمان ہے ، تب آپ شادمان مسیحی زندگی گزار سکتے ہیں (مکاشفہ ۱؛۲:۲۱ -تھسلنیکیوں۵:۲۳)۔

متی کی انجیل ۲۰:۲۰کے یہ اقتباسات اُس صورت حال کو بیان کرتے ہیں جہاں یعقوب اور یوحنا کی ماں نے یسوع سے کہا کہ اُس کا ایک بیٹا اُس کے دائیں اور دوسرا بائیں جانب بیٹھے ۔تب یسوع نے کہا تھا کہ "کیا تُم وہ پیالہ پی سکتے ہو جو میں پینے کو ہوں؟" اُس وقت اُ س کے شاگردوں نے نہ جانا کہ پیالہ پینے کا کیا مطلب ہے اور نہ ہی اس بات کو سمجھا کہ یہ کس قدر مبارک بات ہے ۔لیکن پاک روح پانے کے بعد انہوں نے اس کا مطلب جانا ، اُن میں سے زیادہ تر نے خداوند کے دکھوں کا پیالہ پیا اور ایسا کر کے وہ اُس کے جلال میں شریک ہوئے (لوقا۲۲:۲۸-۳۰)۔

پس، نیا یروشلیم پانے کے لئے جو خدا کے جلال سے بھرا ہے ،ہمیں ایک ایک کام کو خدا کے انصاف کے مطابق بڑھانا ہے ۔جب ہم کامل امید کے ساتھ ہدف کی طرف خوشی اور شادمانی کے ساتھ دوڑتے ہیں تو پوری روح کا دل پا سکتے ہیں اور بالآخر نئے یروشلیم میں داخل ہو سکتے ہیں جو تمام اہداف سے بڑا ہدف ہے۔

3 وقتوں اور معیادوں سے بالا تر دعا کے وسیله هیپاٹائٹس کے موذی مرض سے شفا

مشنری پِنگ پنگ ہوانگ، عمر ۴۱ سال، نے اپنی سہیلی کے مشورہ سے دیسی دوائیں استعمال کیں کیونکہ وہ کم عمری میں ایک بچے کو جنم دینے والی تھی۔ حقیقت سے بے بہرہ، وہ اپنے بچے کو دودھ پلاتی رہی اور دودھ پلانے کی وجہ سے وہ موذی ہیپاٹائٹس کا مرض بچے کو منتقل ہوتا رہا۔ موذی ہیپاٹائٹس کی ادویات اور مضر کیمیکل کی وجہ سے جگر میں سوزش اور درد شروع ہو گیا۔ مشنری پِنگ پنگ ہوانگ کے بیٹے کو ۱۰۴ درجہ بخار ہو گیا۔ اُسے یرقان، انتڑیوں کی سوزش، معدے کی سوزش، ضعفِ جگر، قے، لاغر پن، پیشان کی نالی کا انفکشن اور دیگر پیچیدہ عارضے لاحق ہو گئے۔ پس وہ زندگی اور موت کے درمیان اٹک کر رہ گیا۔ لیکن مشنری ہوانگ کا ایمان تھا کہ اس کا بیٹا ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے شفا پائے گا۔ انہوں نے سوئیل کوریا میں ڈاکٹر لی سے درخواست کی کہ سنگاپور میں اُن کے بیٹے کے لئے وقتوں اور میعادوں سے بالاتر دعا کریں۔ دعا کے بعد بچہ جلد ہی بہتر ہونے لگا، بخار کم ہو گیا، یرقان ختم ہو گیا اور وہ صحت مند ہو گیا۔

4 لیپو سکشن کی وجه سے چھانے والی بے هوشی سے شفا

ایریکا، عمر ۲۲ سال، اُن کے والد صاحب نے چھ گھنٹے کامیاب طویل لیپوسکشن کیا جو کہ کاسمیٹک سرجن ہیں۔ لیکن سرجری کے بعد اُس کا بلڈ پریشر بہت گر گیا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔ اسے انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں منتقل کر دیا گیا۔ خون کے معائنہ اور سی ٹی سکین سے کوئی واضح وجہ سامنے نہ آسکی۔ مختلف طریقوں سے ڈاکٹروں نے اُس کا بلڈ پریشر بڑھانے کی کوشش کی لیکن سب کچھ بے کار ثابت ہوا۔ وہ سکتہ کی حالت میں آ گئی۔

نہایت ہی ٹھیک وقت پر اُس کے والد نے ڈاکٹر آرمانڈو پینیڈا، ڈائریکٹر ڈبلیو سی ڈی این امریکہ کی طرف سے سُنا کہ وہ مانمن سینٹرل چرچ سوئیل میں ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے آ رہی ہیں۔ میکسیکو میں اُن کے والد صاحب نے ڈاکٹر لی سے درخواست کی کہ وہ سوئیل میں اُن کے لئے دعا کریں۔ وقتوں اور میعادوں سے بالاتر دعا کے بعد اُس کو فوراً بحالی ملی اور اب وہ شادمانی ازدواجی زندگی گزار رہی ہیں۔

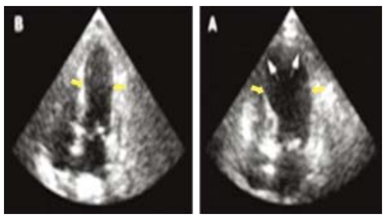

دعا سے پہلے :دل کی بائیں ناقص شریان
دعا کے بعد: بالکل نارمل (ٹھیک حالت میں)

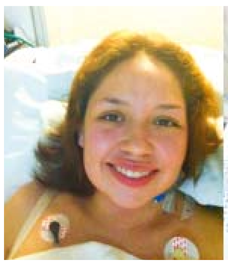

5 توبه اور دعا کے وسیله سے چھاتی کے سرطان سے شفا

ڈیکنس اینوک ہان، عمر ۵۸ سال، کو دائیں طرف چھاتی میں رسولی محسوس ہوئی جس میں درد بھی تھا۔ وہ ہسپتال گئیں۔ ان کی بائیوپسی رپورٹ میں ظاہر ہوا کہ اُن کو دوسرے درجہ کا چھاتی کا سرطان ہے۔ اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ آپریشن ہو گا لیکن انہوں نے خدا پر بھروسا رکھا۔ جب وہ اپنا کوئی گناہ دریافت کر کے توبہ کر لیتی تو حیرت انگیز طور پر اس کا درد کم ہوتا جاتا تھا۔ دو سال بعد، انہوں نے معائنہ کروایا لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ سرطان اب بھی موجود ہے۔ لیکن وہ مایوس نہ ہوئی۔ شکرگزاری کی دعا جاری رکھی اور جانفشانی سے دعا کرتی رہی۔ پھر، انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور دوبارہ معائنہ کروایا تو رپورٹ میں سرطان موجود نہیں تھا، بلکہ سرطان کا صرف نشان باقی تھا۔

دراصل، سرطان کے خلئے پورے بدن میں پھیل جاتے ہیں۔ لیکن حیرت کی بات ہے کہ اُن کا سرطان آگے بڑھنے سے رک گیا تھا اور غائب ہو گیا۔ ہالیلویاہ!

الٹرا سونوگرافی

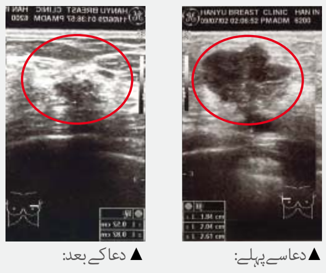

▲دعا سے پہلے: چھاتی میں 2.5 سینٹی میٹر سرطان
▲ دعا کے بعد: سرطان کا نشان

6 تیسرے درجه تک جھلسا هوا سارا بدن دعا کی قدرت سے شفا پا رها هے

سینئر ڈیکنس اینڈوُک کِم، عمر ۹۰ سال، کا سارا بدن تیسرے درجہ تک جُھلس گیا تھا کیونکہ وہ باورچی خانہ میں گر گئیں اور کھولتے ہوئے پانی کے برتن سے ٹکرا گئیں تھیں۔ اُن کے سارے بدن پر پانی گر گیا اور وہ جھُلس گئیں۔ تاہم انہوں نے فوراً ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور اُن کے بدن سے حرارت باہر نکلنے لگی اور ایمان کے وسیلہ سے انہوں نے شفا پائی۔

وہ ہر روز ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کرواتی تھیں۔ جلد ہی جلنے کے نشانات ختم ہونے لگے اور جلی ہوئی جِلد اتر کر گرنے لگی۔ کچھ عرصہ بعد اُن کے بدن پر نئی جلد آ گئی اور اُن کے ہاتھ اور پیٹ پر مکمل بحالی اور شفا آئی۔ تخلیقِ نو کا کام ہوا اور ان کا بدن، خون کی وریدیں اور شریانیں نئی بن گئیں۔ خدائے محبت نے اُن کی جِلد کو نیا بنا دیا اور بغیر کسی نشان کے اُن کی جلد بالکل نئی ہو گئی تھی۔

7 دعائیه قوت کے وسیله سے "هارڈا" بیماری سے شفا

ڈیکنس یُونگمی یُو، عمر ۴۴ سال، نے پایا کہ اُن کی نظر بڑی تیزی سے کمزور ہوتی جا رہی ہے اور سب کچھ دھندلا دکھائی دے رہا ہے۔ اُن کو قے اور متلی بھی ہونے لگی تھی، وہ ہسپتال گئیں۔ تشخیص کے بعد معلوم ہوا کہ اُن کو "ہارڈا" نامی بیماری ہے۔ ڈاکٹر نے اُن سے کہا کہ اُن کے آنکھوں میں رسول بڑھ کر اعصاب کر جکڑ لے گی جس سے اندھا پن ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اپنی گزشتہ مسیحی زندگی پر ایک نظر ڈالی اور خدا کے حضور توبہ کی۔ اور انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔

پھر، وہ سب کچھ جو دھندلا اور زرد نظر آتا تھا اب ٹھیک نظر آنے لگا۔ انہوں نے دوبارہ معائنہ کروایا تو ظاہر ہوا کہ اب سب کچھ ٹھیک اور نارمل تھا۔ دعا سے پہلے اُن کی نظر 0.8/0.25 تھی اور دعا کے بعد بہتر ہو کر 1.0/1.0 ہو گئی تھی۔ بعد ازاں اُن کی نظر مزید بہتر ہو کر 1.2/1.2 ہو گئی۔ عمومی طور پر، ہسپتال میں ہارڈا بیماری کو پوری طرح ٹھیک ہونے میں چھ ماہ لگتے ہیں لیکن انہیں دو ہفتے میں ہی شفا ہو گئی اور وہ اندھے پن کے خطرے سے بچ گئیں۔ یہ نہایت حیرت انگیز ہے۔

دعا سے پہلے
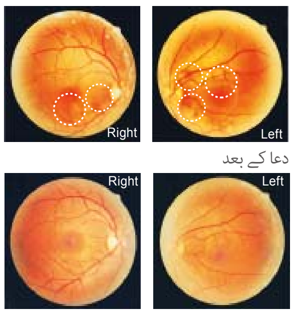

معائنہ کے بعد ظاہر ہوا کہ دونوں آنکھوں میں سے رسولیاں غائب ہو گئیں۔ اُن کی نظر 0.8.0.25 سے بڑھ کر 1.0/1.0 ہو گئی

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com